بسم اللہ الرحمن الرحیم

یاحسن یاعلي یامحمد یافاطمة یاحسین

یہ میری جاں حسین ہے

یہ میری جاں حسین ہے – حسین ہے – حسین ہے – یہ میری جاں
اے شمر رؤ کلے خنجر – صدائیں دیتی ہے ماں

قدم قدم پہ رہونگی حسین کے ہمراہ – پسر کے صبر کی امت کے ہر ستم کی گواہ
ہر ایک ظلم پہ اٹھے گی – میرے دل سے فغاں

میں ہاتھ حلق سے اس کے نہ اب ہٹاؤں گی – وَہ وَار جب بھی کرے گا اسے بچاؤں گی
نہ دیکھ پاؤں گی میں شمر کے خنجر کو رؤاں

تڑپ رہا ہے جو لاشہ ہر ایک وَار کے ساتھ – وَہ ایک سمت پہ غازی وَہ ایک سمت پہ ہاتھ
تمام ٹکڑیں یہ مقتل میں دے رہے ہیں بیاں

کلام : حسنین اکبر

شکر مولا

نوحہ خواں : عباس بندے علی

جبھی حسین کو گھوڑؤں نے پائمال کیا – میں اس کی لاش سے لپٹی رہونگی بن کے دعا
کے میری رؤح پہ بنجائے گو سموں کے نشاں

سنی ہے میں نے بہن سے ؤہ بھائی کی باتیں – لبوں پہ کھف کی آیات اؤر بند آنکھیں
ؤہ بے ردا میری زینب ہے – اؤر سر بہ سناں

حسین طشت میں دربار جس گھڑی پہنچا – چھڑی نے چوما لبوں کو تو میں نے رؤ کے کہا
تو مارتا ہے لعیں کس کے ہونٹ پر چھڑیاں

اتر کے خولی کے تنور میں میں رؤؤنگی – میں اس کے ظلفوں کو راحب کے ساتھ دھوؤنگی
ہر ایک مقام پہ نوحہ یہی سنائے گی ماں

کلام : حسنین اکبر شکر مولا **نوحہ خواں : عباس بندے علی**

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یاحسن یاعلي یامحمد یافاطمة یاحسین

میں کیسے چھوڑ کے وٗاپس مدینہ جاؤں اسے –میں سر کے ساتھ رہونگی پھرائے جاؤ مجھے
میں شام وٗالوں وٗہیں جاؤں گی یہ ہو گا جہاں

عبادتوں نے مصلے پہ روٗ کے بندے علی – کبھی نماز خدا کی کبھی جری کی پڑھی
سبھی یہ کہتے ہیں اکبر رکوع ہو کے اذاں

کلام : حسنین اکبر

شکر مولا

نوحہ خواں : عباس بندے علی